



سمندر کا پانی پاک کرنے والا اور اس کا مردار حلال ہے

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں: ایک شخص نے اللہ کے رسول سے سوال کیا: "یا رسول اللہ! ہم سمندری سفر پر جاتے ہیں اور ہمارے ساتھ تھوڑا سا پانی ہوتا ہے اگر ہم اس سے وضو کر لیں تو پیاسے رہ جاتے ہیں لہذا کیا ہم سمندر کے پانی سے وضو کر لیا کریں؟" اللہ کے رسول نے جواب دیا: "سمندر کا پانی پاک کرنے والا اور اس کا مردار حلال ہے" [صحیح] [رواہ أبو داود والترمذی والنسائی وابن ماجہ وأحمد]

ایک شخص نے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں عرض کیا: ہم شکار، تجارت اور اس طرح کے دوسرے مقاصد کے تحت کشتیوں میں سوار ہو کر سمندر کا سفر کرتے ہیں ہمارے ساتھ پینے کا پانی بس تھوڑا سا ہوتا ہے اگر ہم اس کا استعمال وضو اور غسل میں کریں گے، تو وہ ختم ہو جائے گا اور پینے کا پانی نہیں بچے گا لہذا کیا ہمارے لیے سمندر کے پانی سے وضو کرنا جائز ہوگا؟ چنانچہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے سمندر کے پانی کے بارے میں فرمایا: اس کا پانی خود بھی پاک ہے اور اس کے اندر دوسرے کو پاک کرنے کی صلاحیت بھی موجود ہے اس سے وضو اور غسل جائز ہے اس سے نکلنے والی مچھلیوں وغیرہ کا کھانا بھی جائز ہے اگرچہ وہ مردہ حالت میں پانی کی سطح پر تیرتی ہوئی ہے کیوں نہ پائی جائیں اور کسی نے ان کا شکار نہ بھی کیا ہو

<https://www.sunnah.global/hadeeth/ur/show/8355>



النجاة الخيرية
ALNAJAT CHARITY

